ادارہ ترقیات

کے ڈی اے کا ماضی سے حال تک کا سفر

بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے اداروں کی ماں کراچی شہر کے لئے کہا تھا، ان کا مزید کہنا تھا کہ ’’یہ شہر مجھے بہت عزیز ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ شہر معاشی، اقتصادی اور تجارتی طور پر بے انتہا ترقی کرے گا اور دنیا کے عظیم شہروں میں کراچی کا شمار ہوگا‘‘۔ اسی مناسبت سے

کراچی شہر کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے کام کرنے والا ادارہ کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی اپنا ایک ناقابل فراموش وجود رکھتی ہے۔ لیکن گزشتہ 14 برس سے اس شہر کے ترقیاتی ادارے کے عملے کے ساتھ جس طرح کا برتاؤ رکھا گیا وہ ناقابل بیان ہے یہ وہی ادارہ ہے جس نے اہلیان کراچی کو بہت سے کامیاب عوامی رہائشی وتجارتی منصوبے، پائیدار پلز اور روڈز بنا کر دیئے لیکن 2001ء میں شہری حکومت اور پھر کے ایم سی میں ادارے کو ضم ہونے کے بعد مفلوج کر دیا گیا، ادارے کے افسران وملازمین کو ان کے حق سے محروم رکھا گیا۔

14 برس تک ادارہ ترقیات کراچی کے افسران وعملے کا ترقی کا عمل روکا گیا یہ وہ وقت تھا جب ادارہ ترقیات کراچی (کے ڈی اے) کے افسران کے پاس اپنا کمرہ تو کیا بیٹھنے کے لئے میز، کرسی بھی نہیں ہوا کرتی تھی۔ شہری حکومت اور کے ایم سی کے دور میں ادارہ ترقیات کراچی کے ملازمین سے کے ایم سی کے کام لئے جاتے تھے اور کے ایم سی کے ملازمین کو کے ڈی اے کے اعلیٰ عہدوں پر فائز کیا گیا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ کے

ڈی اے کی تحلیل کے بعد 14 برس کے طویل دورانیے میں ادارہ ترقیات کراچی کے رہائشی منصوبوں میں چائنا کٹنگ کا مرض پیدا ہوا جو کہ ناسور کی شکل اختیار کر چکا ہے جبکہ ادارے کے قیام سے ادارے کی تحلیل ہونے تک کبھی کسی رہائشی منصوبے میں چائنا کٹنگ نہیں ہوسکی چونکہ رہائشی منصوبوں پر مستقل بنیادوں پر فرض شناس اہلکاروں اور افسران کی نگرانی تھی۔ ادارے کی

بحالی کے بعد افسران وعملہ کی تعیناتی میں اسی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے سختی سے عمل کیا جا رہا ہے۔ اسکیموں اور ٹاؤن شپس کے انجینئرز کا وسیع پیمانے پر تبادلہ کرکے ادارہ ترقیات کراچی کے ملازم وانجینئرز کو اسکیموں پر مامور کیا ہے جس کا مقصد قبضہ مافیا کی سرگرمیوں پر نظر رکھنا ہے تاکہ کے ڈی اے کی قیمتی اراضی تجاوزات سے محفوظ رہ سکے۔ اس کے ساتھ ہی کے ڈی اے کی مختلف اسکیموں اور ٹاؤن شپس سے ناجائز قبضہ کا خاتمہ بھی ادارہ کی اولین ترجیحات میں سے ایک ہے۔

اب ادارہ اپنی آئینی حیثیت میں بحال ہو چکا ہے تو ایک بار پھر شہر کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی بھرپور تیاریوں میں مصروف ہے اور وہ دن دور نہیں جب عروس البلاد کا یہ ادارہ پوری شان کے ساتھ اپنے پیروں پر کھڑا ہوگا۔